دسویں جماعت - مجوزہ خاکے کے مطابق 'مشقی سرگرمی نامہ' کا جوابی نمونہ

اُردو (زبانِ دوم) تعارفِ اُردو

وقت - ۳ر گھنٹے | دسویں جماعت | نمبرات - 100

سرگرمی نامے کے لیے ہدایت

۱۔ 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

۲۔ تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال تحریر کرنا ضروری ہے۔اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔

۳۔ (i) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

(ii) سرگرمی نامے کی موضوعی سرگرمی اور ذاتی رائے ردِّعمل اور اظہارِ خیال کی سرگرمیوں میں صرف اقتباس کے ہو بہو جملے اور الفاظ پر مبنی جواب کو مکمل نمبرات نہیں دیے جاتے بلکہ فہم، مشاہدہ، تفہیم کا مؤثر اندازِ بیان اور پرکشش خیالات کو نمبرات دیے جاتے ہیں۔

(iii) سرگرمی نامے کی اطلاقی تحریری سرگرمیوں کا حصہ جانچتے وقت ممتحن عنوان اور ہدایت کی مناسبت سے آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، برمحل اشعار، محاورے، کہاوتیں، بولی، حوالے کا صحیح استعمال، اِملا وغیرہ کو خاص دھیان میں رکھتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

۵۔ خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ ۱ : نثر - کل نمبرات 24

(1) (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

اس سرگرمی کے تحت تدریسی اقتباس سے چار سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ $4 \times 2 = 8$

ہر ضمنی سرگرمی پر 2 نمبرات مقرر ہیں۔کل 8 نمبرات مختص ہیں۔

(۱) درج ذیل شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $4 \times ½ = 2$

اس کے تحت شکلی خاکے میں صرف نام لکھنا ہے۔اقتباس کو غور سے پڑھ کر نام کو تلاش کریں۔

جوابی کاپی میں خاکہ بنائیں اور درست جواب چوکون میں لکھیں۔ ہر صحیح جواب پر آدھا نمبر ملے گا۔

درست جواب : (i) گلدستوں (ii) بوتلوں (iii) کولروں

(iv) ٹینکوں (v) ٹائروں

(۲) ڈینگو بخار ہونے کی وجہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 2 × 1 = 2

ہدایت کو سمجھ کر، اقتباس کی مدد سے، مناسب الفاظ اور مکمل جملوں میں جواب تحریر کریں۔ اقتباس کے الفاظ اور جملے ہو بہو نقل نہ کریں۔ اِملا و جملے درست لکھیں۔ غلط املا لکھنے پر نمبرات کم کر دیے جاتے ہیں۔ 2 نمبرات کی اس موضوعی سرگرمی کے لیے کم از کم چار جملے لکھیں۔

متوقع جواب: ڈینگو بخار دراصل ایڈس آئجپٹی (Aedes Aegypti) نامی مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ یہ مچھر بہت خطرناک ہے۔ یہ صاف پانی میں، گلدستوں، کولروں اور ٹینک میں رہتا ہے۔ یہ انسان کو صرف دن میں کاٹتا ہے۔ ایڈس کے کاٹنے سے ڈینگو بخار کے جراثیم انسان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ڈینگو ایک جان لیوا بیماری ہے۔

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ 2 × 1 = 2

پہلی سرگرمی میں دیے ہوئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ اقتباس سے لکھنے ہیں۔ ہر درست جواب کے لیے آدھا نمبر ملے گا۔

درست جواب : (الف) صبح (ب) ضرر

دوسری سرگرمی میں الفاظ کے دیے ہوئے مجموعوں میں سے غیر متعلق لفظ الگ کر کے لکھنا ہے۔ ہر درست جواب کے لیے آدھا نمبر ملے گا۔

درست جواب : (الف) وٹامن (ب) خون

(۴) مچھروں سے ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کی تدبیر پر اظہارِ خیال کیجیے۔ **(2)**

ذاتی رائے/ ردِّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

سرگرمی کو سمجھ کر، اقتباس کی روشنی میں مناسب الفاظ اور مکمل جملوں میں (مثبت/منفی) رائے لکھیے۔ ذاتی خیالات، مشاہدات و تجربات تحریر کرتے وقت املے و جملے کا خاص خیال رکھیں۔ غلط املا یا غلط جملہ لکھنے پر نمبرات کم کر دیے جاتے ہیں۔ 2 نمبرات کی اس سرگرمی کے لیے کم از کم چار جملے لکھیں۔

متوقع جواب: مچھروں سے ڈینگو، ملیریا، فیل پا جیسی خطرناک بیماریاں ہوتی ہیں۔ اس لیے مچھروں کو گھر اور اس کے آس پاس پیدا نہ ہونے دیں۔ سورج کی روشنی گھر کے سارے حصوں میں پہنچے تو بہتر ہے۔ گھر کے اطراف میں جمع شدہ پانی میں گمبوسا نامی مچھلی چھوڑی جائے تو یہ ان مچھروں کے لاروا کو کھا لیتی ہے جس سے ان کی پیدائش پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بازار میں ایسی دوائیں بھی دستیاب ہیں جن کا محتاط استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان احتیاطی تدابیر سے مچھروں سے ہونے والی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(ب) ذیل کے درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

اس سرگرمی کے تحت تدریسی اقتباس سے چار سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر ضمنی سرگرمی پر 2 نمبرات مقرر ہیں۔ کل 8 نمبرات مختص ہیں۔

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے متعلق درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 4 × ½ = 2

اس سرگرمی میں خاکے کو مناسب الفاظ سے پُر کرنا ہے۔ اقتباس کو غور سے پڑھ کر حضرت ابو ہریرہؓ سے متعلق پوچھی ہوئی معلومات تلاش کریں۔ جوابی کاپی میں خاکہ بنائیں اور درست جواب چوکون میں لکھیں۔ ہر صحیح جواب پر آدھا نمبر ملے گا۔

درست جواب : (i) پچاس برس (ii) ۷۸ برس
(iii) سنہ ۵۹ھ (iv) بقیع

(۲) **حضرت ابو ہریرہؓ کی یادداشت کی آزمائش کا واقعہ مختصراً بیان کیجیے۔** **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

ہدایت کو سمجھ کر، اقتباس کی روشنی میں، متن کی مناسبت سے خلیفہ مروان بن حکم کے آزمانے کے بارے میں کم از کم چار مناسب جملوں میں جواب تحریر کریں۔ متن کے الفاظ اور جملے ہو بہو نقل نہ کریں۔ املا و جملے درست لکھیں۔ غلط املا لکھنے پر نمبرات کم کردیے جاتے ہیں۔

متوقع جواب: حضرت ابو ہریرہؓ کو بہت سی حدیثیں یاد تھیں۔ ان کی یادداشت کی آزمائش کے لیے خلیفہ مروان نے کوئی حدیث سنانے کا مطالبہ کیا۔ خلیفہ نے پہلے ہی ایک کاتب کو ہدایت دے دی تھی کہ وہ ان کے الفاظ کو لکھتا رہے۔ ایک سال بعد خلیفہ نے انھیں وہی حدیث دہرانے کہا۔ آپؓ نے فوراً وہ حدیث سنا دی جس میں ایک لفظ بھی کم زیادہ نہیں ہوا۔

(۳) **ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ $2 \times 1 = 2$

(i) اس کے لیے دیے ہوئے جملے سے صفت عددی اور صفت مقداری تلاش کر کے لکھنا ہے۔

درست جواب : (i) ایک - صفت عددی کم زیادہ - صفت مقداری

(ii) اس کے لیے دیے ہوئے جملے کا زمانہ پہچان کر لکھنا ہے۔

درست جواب : (الف) زمانۂ ماضی (ب) زمانۂ حال

(۴) **حضرت ابو ہریرہؓ کی زندگی کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔** **(2)**

ذاتی رائے/ ردّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

سرگرمی کو سمجھ کر، اقتباس کی روشنی میں مناسب الفاظ اور مکمل جملوں میں (مثبت/منفی) رائے لکھیے۔ ذاتی خیالات، مشاہدات و تجربات تحریر کرتے وقت املے و جملے کا خاص خیال رکھیں۔ غلط املا یا غلط جملہ لکھنے پر نمبرات کم کردیے جاتے ہیں۔ 2 نمبرات کی اس سرگرمی کے لیے کم از کم چار جملے لکھیں۔

متوقع جواب: حضرت ابو ہریرہؓ بہت نرم مزاج تھے۔ انھیں رسول اللہؐ سے بہت محبت تھی۔ وہ حضورؐ کی صحبت میں رہتے۔ جو کچھ سنتے فوراً یاد کرلیتے۔ سب سے زیادہ حدیثیں انھیں یاد تھیں۔ حضورؐ کے بعد صحابہؓ حدیثوں کو سننے اور معلوم کرنے کے لیے ان کے پاس جاتے تھے۔

(ج) **درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔** **[8]**

اس سرگرمی کے تحت غیر تدریسی اقتباس سے چار سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر ضمنی سرگرمی کے لیے 2 نمبرات مختص ہیں۔ کل 8 نمبرات مختص ہیں۔

(۱) **اقتباس کے حوالے سے دیے ہوئے نکات کی روشنی میں درج ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔** **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $4 \times ½ = 2$

اس کے تحت آپ کو رواں خاکہ پُر کرنا ہے۔ اقتباس کو غور سے پڑھ کر صحیح جواب تلاش کریں۔ جوابی پرچے میں خاکہ بنائیں اور درست جواب کا لفظ لکھیں۔ ہر صحیح جواب پر آدھا نمبر ملے گا۔

درست جواب :

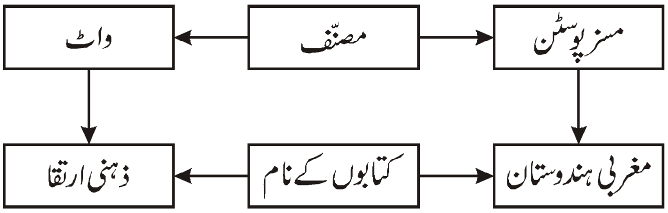

(۲) مصنف کے کتب بینی کے شوق سے متعلق تحریر کیجیے۔ **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

ہدایت کے مطابق آپ کو اقتباس سے چار ایسے جملے لکھنا ہے جو مصنف کے کتب بینی کے شوق سے متعلق ہوں۔ اِملا و جملے درست لکھیں۔ غلط املا لکھنے پر نمبرات کم کر دیے جاتے ہیں۔

متوقع جواب : مصنف کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ انھیں جب بھی موقع ملتا وہ 'شاہنامہ فردوسی' اور ایک گجراتی زبان میں لکھی ہوئی کتاب پڑھتے تھے۔ ان کتابوں نے ان کے اخلاق کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انگریزی ادب سے بھی مصنف کو بہت لگاؤ تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ واٹ کی لکھی ہوئی انگریزی کتاب نے ان کے خیالات کو پختگی عطا کی۔

(۳) دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ $2 \times 1 = 2$

اس کے لیے الفاظ سے متعلق دو سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ (i) واحد یا جمع کا لفظ تلاش کر کے لکھنا۔ (ii) اعراب لگا کر دو نئے لفظ لکھنا۔

درست جواب : (i) (الف) تصنیف (ب) کتب

(ii) قِسم قَسم

(۴) مطالعے کے فائدے کے بارے میں اپنی رائے لکھیے۔ **(2)**

ذاتی رائے/ ردِّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

سرگرمی کو سمجھ کر، اقتباس کی روشنی میں مناسب الفاظ اور مکمل جملوں میں (مثبت/منفی) رائے لکھیے۔ املے و جملے کا خاص خیال رکھیں۔ غلط املا یا غلط جملہ لکھنے پر نمبرات کم کر دیے جاتے ہیں۔ 2 نمبرات کی اس سرگرمی کے لیے کم از کم چار جملے لکھیں۔

متوقع جواب : مطالعہ روح کی غذا ہے۔ مطالعہ کرنے سے ہماری شخصیت سنورتی ہے۔ جیسا ہمارا مطالعہ ہوگا ویسا اس کا ہم پر اثر پڑے گا۔ اس لیے ہمیں مطالعے کے لیے ایسی کتابوں کا انتخاب کرنا چاہیے جس سے ہماری معلومات میں اضافہ ہو اور اس سے ہماری زندگی یا شخصیت پر اچھا اثر مرتب ہو۔ مذہبی اور قصے کہانیوں کی کتابیں بھی ہمارے اندر تبدیلی لا سکتی ہیں۔ ان کتابوں کے مطالعے سے ہماری مذہبی اور اخلاقی تربیت ہوتی ہے۔

حصہ ۲ : نظم - کل نمبرات : 20

(2) (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

اس سرگرمی کے تحت درسی نظم کے اقتباس پر مبنی چار سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر ضمنی سرگرمی کے لیے 2 نمبرات مختص ہیں۔کل 8 نمبرات ہیں۔

(۱) درج ذیل شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $4 \times ½ = 2$

درست جواب: محبت کا مزہ ، عہدِ وفا ، سیویوں کا مزہ ، پریوں کی ادا ، جود وعطا ، اصل ، روشِ دینِ خدا ، گھر

(۲) 'بزرگوں کی جود وعطا بھول گئے' سے شاعر کی مُراد لکھیے۔ **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

ہدایت کے مطابق اشعار کو سمجھ کر، متن کی روشنی میں کم از کم چار جملوں میں بیان کرنا ہے۔ شعر یا مصرے کو صرف نثر کی صورت میں نہ لکھیں بلکہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔ املا و جملے کی ہدایت یاد رکھیں۔

متوقع جواب: ہماری تہذیب و روایت بہت ہی عمدہ رہی ہے۔ ہمارے بزرگوں نے ہمیشہ سخاوت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اچھے وقتوں کے ساتھ برے وقتوں میں بھی ایک دوسرے کے مددگار رہے ہیں۔ موقع پرست اور خودغرض کبھی بھی نہ رہے۔ تم لندن کیا گئے وہاں کے رنگ میں رنگ گئے اور اپنے بزرگوں کی ان ساری صفات کو بھول گئے۔

(۳) درست جواب: $4 \times ½ = 2$

(i) زیرِ اضافت والے چار مرکب الفاظ : عہدِ وفا، چمنِ ہند، اہلِ وطن، نقلِ مغرب، روشِ دین، دینِ خدا

ان میں سے کوئی بھی چار الفاظ آپ کے درست جواب ہوں گے۔

(ii) درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔ **(2)**

یہ سرگرمی آپ کے شعری فہم کی جانچ ہے۔ یہ استحسانی سرگرمی معنوی حسن کو واضح کرنے کے لیے ہے۔ شعر کو سمجھ کر اس کی مکمل تشریح کرنا مطلوب ہے۔ شعر کے مصرعوں کو صرف نثر میں لکھ دینا تشریح نہیں ہے بلکہ شعر میں شاعر نے جن باتوں کو اشاروں کنایوں میں، الفاظ کے توسط سے بیان کیا ہے اس کا واضح بیان تشریح کہلاتا ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع تشریح: اکبرالہ آبادی طنزیہ ومزاحیہ نظم نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں۔ نظم 'لندن کی ہوا' میں وہ اپنے بیٹے کے حوالے سے ملک کے نوجوانوں سے مخاطب ہیں۔ اپنے بیٹے عشرتی سے شاعر کہتا ہے کہ مغربی تہذیب تم کو اتنی پسند آئی کہ تم نے اپنی اصل، اپنی حقیقت بھلا دی۔ مغرب کی نقالی میں تمھیں یہ بات بھی یاد نہ رہی کہ ہم مشرقی تہذیب و اقدار کے حامی ہیں۔ جتنا فرق مشرق اور مغرب ان دو سمتوں میں ہے اتنا ہی فرق ہماری اور ان کی تہذیب میں ہے۔

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

اس سرگرمی کے تحت درسی غزل سے چار سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر ضمنی سرگرمی کے لیے 2 نمبرات مختص ہیں۔کل 8 نمبرات مختص ہیں۔

(۱) غزل کے قافیوں پر مبنی خاکہ مکمل کیجیے۔ **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔کوئی چار الفاظ لکھنے پر 2 نمبرات ملیں گے۔ 4 × ½ = 2

درست جواب: چار ، ہار ، تیار ، کار

(۲) کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجالائے سے شاعر کی مُراد لکھیے۔ **(2)**

یہ استحسانی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

شعری متن کو سمجھنا اوراس کا شعری استحسان کرنا مطلوب ہے۔

متوقع جواب: شاعر کہتا ہے کہ ہر شخص پریشانیوں اور تکالیف میں گھرا ہوا ہے۔کسی کو ایک لمحے کی بھی فرصت نہیں ہے۔ان پریشانیوں نے کچھ کرنے کی قوت ہی چھین لی ہے۔اس لیے فرضِ خدمتِ اُلفت بجالانا ممکن نہیں ہے۔

(۳) (i) درج ذیل شعر کا مطلب بیان کیجیے۔ **(2)**

یہ استحسانی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

شعری متن کو سمجھ کر شاعر کے احساسات کو اپنے الفاظ میں لکھنا ہے۔ 2 نمبرات کے لیے اس سرگرمی کا جواب کم از کم چار جملوں میں لکھیں۔املے و جملے کی ہدایات کو پیش نظر رکھیں۔

متوقع تشریح: شاعر اپنے عزیز دوست کے ساتھ بیٹھے ہیں۔اس طرح پہلو بہ پہلو بیٹھنے کا موقع شاعر کو کم ملتا ہے۔لہٰذا وہ بہت خوش ہیں۔اچانک ان کا دوست ان کے پہلو سے اُٹھ کر جانے لگتا ہے تو شاعر کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے جسم سے روح نکلی چلی جارہی ہے۔وہ اپنے دوست سے کہتے ہیں کہ تمھارے اس طرح جانے سے میں خود کو بے جان محسوس کررہا ہوں۔ تم تو صرف میرے پاس سے اُٹھ کر جارہے ہو مگر میں تو دنیا سے ہی جارہا ہوں کیونکہ مجھے تمھاری جدائی برداشت نہیں۔

(۳) (ii) شعری اقتباس سے تضاد کا شعر تلاش کرکے لکھیے اور ضد الفاظ کو خط کشیدہ کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ 2 × 1 = 2

صحیح شعر نقل کرنے پر ایک نمبر اور ضد الفاظ کو خط کشیدہ کرنے پر ایک نمبر ملے گا۔

درست جواب: اُدھر پہلو سے تم اُٹھے، اِدھر دنیا سے ہم اُٹھے
چلو ہم بھی تمھارے ساتھ ہی تیار بیٹھے ہیں

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[4]**

(۱) (i) شعری اقتباس کی صنف : رباعی شاعر : سلاؔم سندیلوی (1)

(ii) دو نئے قافیوں کے الفاظ : سرور، حضور (اس کے علاوہ بھی صحیح جواب کو قبول کیا جائے) (1)

(۲) **شعری اقتباس کا مرکزی خیال مختصراً بیان کیجیے۔** (2)

استحسانِ کلام کے تحت آزادانہ رائے پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

رباعی کے مرکزی خیال پر آپ کو رائے تحریر کرنا ہے۔ آپ کی رائے کم از کم چار مکمل جملوں پر مشتمل ہو۔ جواب مدلل ہو۔ املے و جملے کی غلطیوں سے پاک ہو۔

متوقع جواب: انسان خطا کا پتلا ہے یعنی اس سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی انسان غلطی یا خامی سے عاری ہو۔ اس کے باوجود اسے چاہیے کہ وہ عیوب سے پاک ہونے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ جب کوئی انسان اپنے عیوب پر قابو پانے میں کسی قدر کامیاب ہوجائے تو عین ممکن ہے کہ اس میں غرور پیدا ہوجائے کیونکہ دوسرے کے مقابلے میں وہ کم خطا کار ہے۔ ایسی صورت میں ممکن ہے کہ اس میں تکبر اور گھمنڈ بس جائے۔ یہ بذاتِ خود ایک عیب ہے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے گناہ تو کم کرے مگر غرور اور گھمنڈ میں مبتلا ہونے سے بھی بچے۔

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ - کل نمبرات: 6

(3) **درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔** [6]

اس سرگرمی کے تحت اضافی مطالعے کا ڈراما 'ہوائی محل' سے تین سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہدایات کے مطابق ان تین سرگرمیوں میں سے کسی دو سرگرمیوں کا جواب لکھنا مطلوب ہے۔ جواب کم از کم چھے جملوں پر مشتمل ہوں۔ جواب سرگرمی کی ہدایت کے عین مطابق ہو۔ املے و جملے کی ہدایت کی روشنی میں ہو۔

(i) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے کوٹھی سے متعلق منشی جی کی گفتگو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ (3)

متوقع جواب: منشی جی نے لاٹری کا ٹکٹ خریدا تھا اور اس کے انعام کی رقم ملنے کی آس میں انھوں نے ایک کوٹھی خریدنے کا منصوبہ بنالیا ہے۔ یہ کوٹھی زرد باغ کے چوراہے کے قریب واقع ہے جو لال رنگ کی اور دو منزلہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ انعام کی رقم ملنے کے بعد زمین خرید کر اس پر مکان بنانے اور اس کی تزئین و آرائش کی بجائے وہی کوٹھی خرید لی جائے۔

(ii) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے گھوسن، بنیا اور مکان دار کے تقاضے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (3)

متوقع جواب: منشی جی لاٹری کا ٹکٹ خریدنے کے بعد خیالی پلاؤ پکانا شروع کردیتے ہیں۔ یہ سب دیکھ اور سن کر ان کی بیوی عاجز آجاتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ گھوسن نے بقایا رقم کا تقاضا کردیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ جب تک بقایا رقم ادا نہیں ہوتی وہ دودھ کا ایک قطرہ بھی نہیں دے گی۔ ادھر بنیا بھی اپنے ہرکارے بھیج کر اس کے قرض کی ادائیگی کا تقاضا کررہا ہے۔ اسی طرح مکان دار بھی مکان کا کرایہ نہ ملنے پر گھر خالی کرانے کی دھمکی دے چکا ہے۔

(iii) ڈراما 'ہوائی محل' کے حوالے سے منشی جی کی خیالی باتوں کا انجام لکھیے۔ (3)

متوقع جواب: منشی جی نے لاٹری کا ٹکٹ کیا خریدا مانو ساری دنیا سر پر اُٹھالی۔ وہ یہ مان چکے ہیں کہ لاٹری کی رقم بس انھی کو ملنے والی ہے۔ یہی سبب ہے کہ انھوں نے خیالی پلاؤ پکانا شروع کردیا۔ انھیں بے صبری سے انعام کی خبر دینے والے تار کا انتظار ہے۔ خدا خدا کرکے تار آتا ہے۔ تار کھولتے ہی جب پیغام پر نظر پڑی تو ان کے ارمانوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ تار میں یہ اندوہناک خبر ہے کہ ان کی بھابھی جان زینے سے گر پڑیں اور ان کی پیر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ منشی جی اب افسوس میں ہاتھ مل رہے ہیں کیونکہ انھیں تو خطیر رقم کے ملنے کی آس تھی۔

حصہ ۴ : قواعد - کل نمبرات: 20

(4) (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[10]**

یہ سوال قواعد کی تفہیم کی جانچ کے لیے رکھا گیا ہے۔اس کے تحت پانچ سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر سرگرمی پر 2 نمبرات مقرر ہیں۔کل 10 نمبرات مختص ہیں۔ضمنی سرگرمیاں حسب ذیل ہیں۔

(۱) **درست جواب :** (i) ضمیر: تم بہت محنتی ہو۔ (1)

(ii) حرف جار : کتاب میز پر رکھی ہے۔ (1)

(۲) **درست جواب :** (i) صفت : دانش ذہین طالب علم ہے۔ (1)

(ii) موصوف : احمد کا تعلق شریف خاندان سے ہے۔ (1)

(۳) **درست جواب :** (i) محاورہ : بال بیکا نہ ہونا (1)

(ii) ’دل بھر آنا‘ - جملہ : سڑک حادثے میں معصوم کی دردناک موت دیکھ کر میرا دل بھر آیا۔ (1)

(۴) **درست جواب :** (i) استفہامیہ جملہ : ذاکر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیسے کرتا ہے؟ / کون اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے؟ / ذاکر کس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے؟ وغیرہ (1)

(ii) جملے کی قسم : بیانیہ جملہ (1)

(۵) **درست جواب :** رموزِ اوقاف کا استعمال : شاکر نے حامد سے کہا، ”تم بھی دوسروں کی مدد کیا کرو۔“ (2)

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[10]**

(۱) **درست جواب :** (i) ضد : (الف) گوشت خور (ب) سستا $2 \times ½ = 1$

(ii) مذکر یا مؤنث : (الف) کتب خانہ : مذکر (ب) پتّا - مذکر $2 \times ½ = 1$

(۲) **درست جواب :** (i) لاحقہ ’دار‘ کی مدد سے : زوردار، آب دار، شان دار، خوددار وغیرہ $2 \times ½ = 1$

(ii) سابقہ ’لا‘ کی مدد سے : لازوال ، لاجواب ، لاثانی ، لاتعداد وغیرہ $2 \times ½ = 1$

(۳) **درست جواب :** فقروں کے لیے لفظ : (i) لکھنے والا = کاتب (ii) تکلیف نہ دینے والا = بے ضرر $2 \times ½ = 1$

(۴) **درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب یا مخلوط جملے کی شناخت کیجیے۔** **(2)**

درست جواب : (i) مخلوط (ii) مفرد $2 \times 1 = 2$

(۵) **درج ذیل الفاظ کے لیے انگریزی الفاظ لکھیے۔** **(2)**

درست جواب : (i) Results (ii) Distance

حصہ ۵ : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات : 30

(5) (الف) درج ذیل دعوت نامے کی روشنی میں کوئی ایک خط لکھیے۔ [5]

اطلاقی تحریری سرگرمی کے تحت دیے ہوئے دعوت نامے کی مدد سے آپ کو رسمی خط یا غیر رسمی خط تحریر کرنا ہے۔ خط لکھتے وقت دیے ہوئے نکات کا مناسب استعمال ہو۔ جملوں میں تسلسل ہو۔ املے و جملے کی غلطیاں نہ ہوں۔ اس سرگرمی کے لیے 5 نمبرات مختص ہیں۔

نمونہ رسمی خط

بخدمت

جنابِ صدر مدرّس صاحب
انجمن احیاء الاسلام ہائی اسکول،
ملت نگر، ناشک روڈ،
بھیونڈی، ضلع تھانہ
بتاریخ: ۱۸/دسمبر ۲۰۱۹ء

مقصد : بین المدارس بیت بازی میں شرکت کے لیے

مکرمی آپ جانتے ہیں کہ موجودہ زمانہ کتنی تیزی سے بدل رہا ہے۔ نت نئی ایجادات اور ٹیکنالوجی کی حیرت انگیز ترقی بھی آپ کے علم میں ہے۔ اس تکنیکی اور مشینی دور میں انسان کی ترجیحات بھی بدل رہی ہیں۔ لوگ علم و ادب کے مطالعے سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لیے ہم نے طے کیا ہے کہ طلبہ میں شعر و ادب سے دلچسپی پیدا کر کے انھیں مطالعے سے قریب لایا جائے۔ لہٰذا ۵/جنوری ۲۰۱۹ء بروز سنیچر، اُردو بسیرا آڈیٹوریم، آگرہ روڈ، ملت نگر، بھیونڈی میں دوپہر میں ۳ بجے سے شام ۵ بجے تک 'بین المدارس بیت بازی' منعقد کی جا رہی ہے۔ معروف معالج ڈاکٹر تصدق حسین (ایم ڈی) صدارت فرمائیں گے اور ریاض عامر، حمید طاہر اور نسیم احمد صاحبان مہمانان کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔

آپ سے مؤدّبانہ درخواست ہے کہ اپنی اسکول سے دو طلبہ پر مشتمل ٹیم اس مقابلے میں شرکت کی غرض سے بھیج کر اپنی ادب دوستی کا مظاہرہ کریں اور زبان و ادب کے فروغ میں تعاون پیش کریں۔ اُمید ہے کہ آپ کا تعاون ضرور ملے گا۔ پیشگی شکریہ!

انسلاک : اینٹری فارم اور اُصول و ضوابط

فقط
سکریٹری
انجمن فروغِ اُردو زبان و ادب

نمونہ غیر رسمی خط

بخدمت !

ادیبہ ناز کلیم احمد مومن

۲۵/درگاہ روڈ، نزد آئس کریم فیکٹری،

بھیونڈی

بتاریخ : ۲۰/دسمبر ۲۰۱۹ء

پیاری ادیبہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید کہ مزاج بخیر ہوگا۔ روزگار کے سلسلے میں گھر کے لوگوں سے دور رہنا بہت مشکل ہوتا ہے مگر کیا کروں کہ اس کے بغیر چارہ بھی نہیں۔ خیر! یہ سب چھوڑو۔ کہو تمھاری پڑھائی کیسی چل رہی ہے؟ اساتذہ کے لیکچرس بہت توجہ سے سنا کرو۔ گھر پر بھی پڑھائی کے لیے وقت نکالا کرو۔ نصاب کے پیش نظر ذاتی نظام الاوقات ترتیب دے کر اسٹڈی کروگی تو ان شاءاللہ امتیازی کامیابی تم سے دور نہیں۔

نصاب سے یاد آیا کہ صرف نصابی سرگرمیاں ہی تمھاری تعلیم کا حصہ نہیں ہیں بلکہ طلبہ کی ہمہ گیر نشوونما کے لیے ہم نصابی سرگرمیاں بھی ضروری ہیں۔ مجھے ایک دعوت نامہ ملا ہے جس کے ذریعے معلوم ہوا کہ ایک شاندار بیت بازی کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں مختلف اسکولوں کے طلبہ شرکت کریں گے۔ تم بھی کوشش کرو کہ تمھاری اسکول سے شریک ہونے والی ٹیم میں تم شامل ہوسکو۔ اس طرح کے مقابلوں میں شرکت کے ذریعے ہم اپنی مادری اور شیریں زبان 'اُردو' کی کچھ خدمت انجام دے سکیں گے۔ میری الماری میں کچھ کتابیں ہیں جن میں ایک بیاض بھی ہے۔ اس بیاض میں بہترین اشعار کا ذخیرہ ملے گا جو اس مقابلے میں شرکت کے لیے تمھاری مدد کرے گا۔ سارے اشعار یاد کرنے کی کوشش کرنا۔ پیش کش میں کہیں کچھ کسر رہ جائے گی تو انچارج اساتذہ تمھاری رہ نمائی کریں گے۔ تم اس مقابلے میں شرکت کے لیے ابھی سے کمر کس لو۔ میری تمام دعائیں تمھارے ساتھ ہیں۔ اِن شاءاللہ تمھیں ضرور کامیابی ملے گی۔

گھر کے تمام افراد کو میرا سلام عرض کرنا۔ امی جان سے کہنا کہ اپنی دوا وقت پر کھا لیا کریں بلکہ تم ان کی مدد کیا کرو اور انھیں دوا کے وقت کی یاددہانی کرایا کرو۔ بابا جان سے بھی کہنا کہ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ میں اگلی چھٹیوں میں گھر آؤں گا تو تفریح کے لیے چلیں گے۔ اب اجازت... اللہ حافظ!

(محمد عامر اقبال)

(۲) ذیل کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھیے۔ [5]

اس سرگرمی کے تحت آپ کو دیے ہوئے اقتباس کا خلاصہ تحریر کرنا ہے۔ خلاصہ تحریر کرتے وقت درج ذیل نکات کا خیال رکھیں۔

(i) عبارت کے جملے، الفاظ، تراکیب کو ہو بہو نقل نہ کریں۔ (ii) اقتباس کا مرکزی خیال متاثر نہ ہو۔

(iii) خیالات کا تسلسل برقرار رہے۔ (iv) عبارت ادھوری اور نامکمل محسوس نہ ہو۔ صحت زبان اور املا کا خاص خیال رکھیں۔

متوقع خلاصہ : حضرت خواجہ حسن نظامیؒ کا شمار دلّی کے ان بزرگوں میں ہوتا ہے جنھیں لوگ کبھی بھول نہیں سکتے۔ غریب گھر میں آنکھیں کھولیں۔ مفلسی کی وجہ سے انھیں مکتب کی تعلیم نہ مل سکی لیکن دلّی کے گلی کوچوں میں انھوں نے زندگی سے بہت کچھ سیکھا۔ والدین نے ان کی تربیت بہترین انداز میں کی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ان کا شمار بہت جلد دلّی کے امیر لوگوں میں ہونے لگا تھا۔ دینی علوم میں کمال حاصل کیا۔ انگریزوں نے انھیں 'شمس العلماء' کا خطاب دیا تھا۔ سیاست اور مذہب، ہر میدان میں خوب نام کمایا۔ اپنی شیریں بیانی کی وجہ سے وہ محفلوں کی جان بن جاتے تھے۔ اپنی خوبیوں کی بدولت وہ شہرت کے آسمان پر کامیابی کا تارہ بن کر چمکنے لگے تھے۔

(ب) ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [12]

(۱) دیے ہوئے نکات کی مدد سے خبر بنائیے۔ (6)

اس سرگرمی کے تحت آپ کو دیے ہوئے نکات کی مدد سے خبر تحریر کرنا ہے۔ یاد رکھیں :

(i) آسان اور سادہ جملے میں سرخی لکھیں۔ (ii) تمام معلومات (دن، تاریخ، وقت، ذرائع) کا تذکرہ کریں۔

(iii) بیان کے لیے زمانۂ ماضی کے صیغے استعمال کریں۔ (iv) ذاتی خیالات، تاثرات اور جانبداری سے احتیاط کریں۔

(v) مکمل اور صحیح معلومات درج کریں۔

نمونہ جواب : 'بال بھارتی، پونہ' کا انقلابی قدم - دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے مشقی سرگرمی ناموں کا اجرا

درسی کتابوں کی ترتیب و اشاعت کرنے والے ادارے 'بال بھارتی' نے امسال دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے تمام مضامین کا مشقی امتحان یعنی پریکٹس ایگزام لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں تفصیل بتاتے ہوئے ادارے کے ڈائرکٹر ڈاکٹر سنیل مگر نے بتایا کہ مشقی سرگرمی ناموں کے اجرا کے بعد جوابی سرگرمی نامے جاری کیے جا رہے ہیں۔ تمام مشقی اور جوابی سرگرمی نامے بال بھارتی کی ویب سائٹ ebalbharati.in پر دستیاب کرائے جائیں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ نئے نصاب اور نئے پیٹرن کی وجہ سے طلبہ میں تھوڑی بے چینی تھی کہ سرگرمیوں کو کیسے حل کیا جائے۔ اس سلسلے میں ہم نے یہ اہم اور انقلابی فیصلہ لیا۔ نامہ نگار نے چند اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرس، طلبہ اور والدین سے بات کی تو سبھی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ ایک طالب علم کے سرپرست نے کہا کہ اس سے طلبہ کو امتحان کے خوف سے چھٹکارا ملے گا اور وہ اعتماد کے ساتھ امتحان دے سکیں گے۔ طلبہ نے ادارے کا شکریہ ادا کیا اور اُمید ظاہر کی کہ طلبہ کے مفاد میں اس طرح کے قدم آئندہ بھی اٹھائے جائیں تو بہت اچھا ہوگا۔

(۲) دیے ہوئے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (6)

کہانی نویسی یا واقعہ نگاری میں مشاہدہ، تخیل اور خیالات کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ کہانی یا واقعہ لکھتے وقت 'مرکزی خیال' کے ساتھ جانچ کے لیے مناسب عنوان، مرکزی خیال، مؤثر اندازِ بیان، خیالات میں ربط، کردار سے متعلق مکالمے، علاماتِ اوقاف کا استعمال، زبان کی صحت، نتیجہ وغیرہ نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے نمبرات دیے جاتے ہیں۔

نمونہ کہانی: **کوشش کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا!**

انصار شیخ ایک بہت ہی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے والد ایک رکشا ڈرائیور ہیں جس سے بہت زیادہ آمدنی نہیں ہوتی۔ انصار چوں کہ بہت ذہین اور محنتی طالب علم تھا اس لیے اس نے منصوبہ بند پڑھائی کی اور مالی پریشانیوں کے باوجود بارھویں کے بورڈ امتحان میں امتیازی کامیابی حاصل کی۔ انصار بچپن ہی سے پڑھ لکھ کر IAS افسر بننا چاہتا تھا تاکہ ملک کی خدمت بہتر طریقے سے انجام دے سکے۔

بارھویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد گریجویشن میں داخلہ لینے کے ساتھ ساتھ اس نے IAS امتحان کی تیاری بھی شروع کردی۔ کوچنگ کلاس میں داخلے کے لیے فیس کے طور پر ایک بڑی رقم درکار تھی۔ والد کی تمام عمر کی جمع پونجی کے بعد بھی رقم کم پڑ رہی تھی۔ ایسے مشکل وقت میں ایک غیر سرکاری تنظیم نے اس کی مدد کی اور داخلہ ہو گیا۔ انصار نے سخت محنت کی۔ دن رات ایک کردیے۔ تمام غیر ضروری سرگرمیاں ترک کرکے صرف اپنی پڑھائی پر توجہ کی۔ والدین کی قربانی اور انصار کی سخت محنت بیکار نہیں گئی۔ اس نے اس اہم مقابلہ جاتی امتحان کے سارے مراحل میں کامیابی حاصل کی۔ جب نتائج کا اعلان ہوا تو معلوم ہوا کہ وہ نہ صرف امتیازی کامیابی سے سرفراز ہوا بلکہ سب سے کم عمر IAS افسر کا خطاب بھی حاصل ہوا۔

اس کہانی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ کم تعلیم یافتہ یا اَن پڑھ والدین، وسائل کی کمی اور دیگر مشکلات کے باوجود اگر پکا ارادہ کرلیا جائے تو ہمیں کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۸۰ تا ۱۰۰/ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [8]

اس سرگرمی کے تحت آپ کو دیے ہوئے عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰/ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کرنا ہے۔ مضمون لکھتے وقت ان باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

(i) مناسب تمہیدی جملے ہوں۔ (ii) نفس مضمون میں موضوع کے لحاظ سے (مثبت/منفی) نکات ہوں۔ مناسب پیشکش ہو۔ جملوں میں تسلسل ہو۔ موزوں زبان ہو۔ تجربات، مشاہدات اور خیالات کی پیشکش میں روانی ہو۔ موزوں اشعار، اقوال، ضرب الامثال شامل ہوں۔ املے و جملے کی غلطیوں سے پاک ہو۔ (iii) مناسب اختتام ہو۔

نمونہ مضمون: ۱۔ **شجر کاری کی اہمیت**

تمازت دھوپ کی کیا ہے ہوا احساس دنیا کو
کٹے راہوں کے جب سارے شجر آہستہ آہستہ

انسان اور ماحول کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور درخت ماحول کا سب سے اہم جز ہے۔ ماحول کو صاف ستھرا اور خوشگوار بنانے میں درخت بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ شجر کاری یعنی پیڑ لگانے پر توجہ دی جائے۔

درخت ماحول کو خوب صورت بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ماحول سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور

آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ درختوں پر پرندے اپنے آشیانے بناتے ہیں۔ درختوں سے ہمیں پھل، پھول اور جڑی بوٹیاں حاصل ہوتی ہیں۔ درخت زمین کی جھیج ہونے سے بچاتے ہیں۔ ساحلِ سمندر پر درخت لگانے کے بھی بہت سے فائدے ہیں۔ جب سمندر میں طوفانی لہریں اُٹھتی ہیں اور ساحل کی طرف آتی ہیں تو یہی درخت اپنی مضبوط جڑوں سے مٹی کو روکے رکھتے ہیں اور لہروں کے زور کو کم کردیتے ہیں۔ درخت ہمیں سایہ بھی فراہم کرتے ہیں اور غذا بھی۔ اسی لیے ہمیں خوب درخت لگانے چاہئیں۔ اسی سے ماحول کی حفاظت ہوگی۔

درخت نظروں کو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کے لذیذ اور میٹھے پھل کھا کر ہم اپنی غذائی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ درختوں کے خوب صورت اور رنگ برنگے، خوشبودار پھول ہمارے ذہن و دل کو سکون پہنچاتے ہیں۔ خوب صورت اور مہکتے پھولوں سے لدے درختوں کی قطاریں ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے ہیں۔ برسات میں جب موسم خوش گوار ہوتا ہے تب بچے ان درختوں پر جھولا ڈال کر جھولتے ہیں۔ خوب خوشی محسوس کرتے ہیں اور بڑے بزرگ بھی ہرے بھرے صاف ستھرے درختوں کے بیچ بہت اطمینان اور سکون محسوس کرتے ہیں۔ مختصر یہ کہ انسان کی زندگی میں شجرکاری کی بہت اہمیت ہے۔

نمونہ مضمون: ٢۔ **والدین کی فرماں برداری**

''ماں کے قدموں تلے جنت ہے اور باپ جنت کے دروازوں میں سے بیچ کا دروازہ ہے۔'' اس حدیث کی روشنی میں نیک سیرت اولاد کی زندگی میں اولاد کی فرماں برداری کا اپنا مقام ہے۔

بچے کی زندگی میں والدین بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ والدین کا وجود بچے کو بہت پیارا ہوتا ہے۔ ان کے ہونے کا احساس زندگی میں سکون و اطمینان کا باعث ہوتا ہے اور ان کی محبت وشفقت کی بدولت زندگی کی مشکلات سے ہنستے کھیلتے گزرا جاسکتا ہے۔ والدین کا رتبہ بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔ ماں کی محبت اور باپ کی شفقت کا مول زمانے کی کسی شے سے نہیں لگایا جاسکتا ہے۔ ماں ایثار کا مجسمہ ہوتی ہے۔ خود بھوکی رہتی ہے لیکن اپنی اولاد کو کبھی بھوکا نہیں رکھ سکتی۔ اسی طرح باپ دن بھر محنت مزدوری کرتا ہے، خون پسینہ ایک کرکے پیسے کماتا ہے اور اُف نہیں کرتا۔ اپنی اولاد کے چہرے پر خوشی دیکھ کر وہ بھی خوش ہوتا ہے۔

اسی لیے ضروری ہے کہ ہم والدین کی فرماں برداری کریں۔ جب والدین ہمارے لیے قربانیاں دیتے ہیں، اپنی خوشیاں نہیں دیکھتے بلکہ اولاد کی فکر کرتے ہیں تو ہمیں بھی چاہیے کہ ہم والدین کی فرماں برداری کریں۔ جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے حق میں اللہ سے دعا کریں کہ اے اللہ! تو میرے والدین پر رحم فرما جیسے کہ اُنھوں نے بچپن میں مجھ پر رحمت وشفقت سے پالا تھا۔

والدین کی فرماں برداری سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے۔ والدین کا فرماں بردار ہونا بہت سعادت کی بات ہے۔ والدین کی فرماں برداری سے ہمیں دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہماری دنیا بھی اچھی ہوجاتی ہے اور آخرت میں بھی سرخروئی نصیب ہوتی ہے۔ والدین کی فرماں برداری کرنے سے ہمیں بھی دلی سکون ملتا ہے۔ لوگ ہماری عزت کرتے ہیں اور والدین بھی ہماری بہتری اور بھلائی کے لیے خوب دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں ہمیشہ والدین کا فرماں بردار بنائے رکھے۔ آمین ثم آمین

......☆......☆......